



## سوال

باریک کپڑے میں نماز کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلیکی کپڑے سے ستر عورہ ہو جاتا ہے یا نہیں؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہو جاتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ کپڑا اس قدر باریک اور شفاف ہو کہ اس سے جسم نہ چھپتا ہو تو اس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلوار یا تہ بند پہن رکھا ہو اور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الا یہ کہ اس نے نیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جو اس کے سارے جسم کو چھپائے ہوئے ہوں۔ عورت کے لئے مذکورہ کپڑے کے نیچے چھوٹی سی شلوار پہننا کافی نہ ہوگا۔ مرد کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کے کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑا وغیرہ ایسا بھی ہو جس سے اس نے اپنے کندھوں وغیرہ کو چھپایا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

لا یصل احدکم فی الثوب الا یدرس علی عاتقہ من شیء (صحیح مسلم)

"تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔" (مستفق علیہ)

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 359

محدث فتویٰ